28-04-2024 SUNDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ ریاست میں ووٹرس اس مرکز پر ہی ووٹ دے سکتے ہیں جہاں انہوں نے اسمبلی چناؤ میں دیا تھا۔

☆ تلنگانہ کے سترہ لوک سبھا حلقوں میں گھر سے ووٹنگ دو یا تین مئی کو شروع ہوگی۔

☆ مرکزی وزیر اور بی جے پی کے ریاستی صدر جی کشن ریڈی نے تحفظات کے بارے میں کانگریس کے الزامات کو دہے کا سب سے بڑا جھوٹ قرار دیا ہے۔

☆ آر ایس ایس سربراہ موہن بھگوت نے کہا ہے کہ سنگھ پریوار نے کبھی بھی بعض گروپوں کو دیئے گئے تحفظات کی مخالفت نہیں کی ہے۔

☆ تلنگانہ میں شدید گرمی کی لہر دو تین دن جاری رہے گی۔

☆☆☆☆☆

الیکشن کمیشن ریاست میں لوک سبھا چناؤ کیلئے بڑے پیمانے پر انتظامات کر رہا ہے۔ تین کروڑ بتیس لاکھ ووٹرس کیلئے پینتیس ہزار آٹھ سو آٹھ پولنگ اسٹیشنس قائم کئے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ ووٹرس ان مرکزوں پر ہی ووٹ دے سکتے ہیں جہاں انہوں نے پچھلے سال نومبر میں ہونے والے اسمبلی چناؤ میں ووٹ دیا تھا۔ رینڈم طریقہ سے ای وی ایمس جلد الاٹ کیے جائیں گے۔ نکسلائٹس سے متاثرہ علاقوں میں ووٹنگ شام چار بجے تک پوری ہو جائے گی لیکن وقت میں اضافہ کیلئے بعض سیاسی پارٹیوں کی درخواست الیکشن کمیشن آف انڈیا کو بھیجی گئی ہے۔ مسلح فورسیس کی 155 کمپنیاں پرامن چناؤ کو یقینی بنانے کیلئے ریاست میں پہنچ چکی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے اور پچاس کمپنیوں کو الاٹ کرنے کی درخواست کی ہے۔ لوک سبھا چناؤ میں پوسٹل بیالٹ کے استعمال کیلئے دو لاکھ اسّی ہزار ملازمین نے اپنا نام درج کرایا ہے اور الیکشن کمیشن اس مرتبہ پوسٹل بیالٹ کے ذریعہ تین دن تک ووٹ دینے کی اجازت کا منصوبہ بنایا ہے۔

☆☆☆☆☆

جوائنٹ چیف الکٹورل آفیسر سرفراز احمد نے کہا ہے کہ ریاست میں سترہ لوک سبھا حلقوں میں گھر سے ووٹنگ اگلے مہینہ کی دو یا تین تاریخ سے شروع ہوگی۔ آکاش وانی حیدرآباد کے اسٹیوڈیو میں چناؤ کے انتظامات کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً پچیس ہزار لوگوں نے فارم بی کے ذریعہ گھر سے ووٹنگ کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گھر سے ووٹنگ کا عمل پانچ سے چھ دن تک جاری رہے گا۔

☆☆☆☆☆

بی جے پی اور کانگریس میدک لوک سبھا حلقہ میں آگے نظر آ رہی ہے۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ بی آر ایس کے بیس سال سے جیت کا ریکارڈ ٹوٹ سکتا ہے۔ میدک ضلع بی آر ایس کے صدر چندر شیکھر راؤ کے خاندان کا تقریباً چار دہوں سے مضبوط گڑھ رہا ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے 1985 میں سدی پیٹ اسمبلی نشست جیتی تھی۔ دہلی شراب اسکام میں کے سی آر کی بیٹی کویتا کی گرفتاری، کالیشورم لیفٹ اریگیشن اسکیم میں کرپشن کے الزامات اور کئی سینئر لیڈرس کے دوسری پارٹیوں میں شامل ہونے سے میدک لوک سبھا حلقہ میں بی آر ایس کارکنوں کے حوصلے پست ہو چکے ہیں۔ ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ بی آر ایس کی موجودگی صرف سدی پیٹ، دوباک اور گجویل کے بعض شہری علاقوں تک محدود ہوگئی ہے۔

☆☆☆☆☆

آر ایس ایس سربراہ موہن بھگوت نے آج کہا ہے کہ سنگھ پریور نے کبھی بھی بعض گروپوں کو تحفظ دینے کی مخالفت نہیں کی ہے۔ حیدرآباد میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سنگھ کا خیال ہے کہ جب تک ضرورت ہو تحفظ دینے چاہئے۔ بھگوت کا یہ بیان ایک ایسے سامنے آیا ہے جب تحفظات کے مسئلہ پر بی جے پی اور کانگریس کے درمیان لفظی تکرار ہو رہی ہے۔ ایک ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آر ایس ایس تحفظات کے خلاف ہے۔ اس پر بھگوت نے کہا کہ اس نے ہمیشہ کوٹہ کی تائید کی ہے جس کی دستور میں ضمانت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ ڈرگس کنٹرول کے عہدیداروں نے گمراہ کن اشتہارات کی وجہ سے بعض ایورویدد دواؤں کوضبط کرلیا ہے۔ ادارہ کے ڈائرکٹر جنرل کملاسین ریڈی نے کہا کہ اشتہارات میں جودعوی کئے گئے ہیں وہ ڈرگس اینڈ میجک ریمیڈیز ایکٹ 1954 کی خلاف ورزی ہے۔ یہ قانون بعض بیماریوں کے علاج کے تعلق سے دواؤں کے اشتہارات پر پابندی لگاتا ہے۔ یہ دوائیں کھمم ، بچوپلی، پوکران ،سکندرآباد،اورنظام آبادمیں ضبط کی گئیں۔

☆☆☆☆☆

سینئر بی جے پی لیڈراورمرکزی وزیرامیت شاہ حیدرآباد حلقہ میں بی جے پی کی امیدوارہ مادھوی لتا کی تائید میں اگلے مہینہ کی پہلی تاریخ کوحیدرآباد کے پرانے شہر میں روڈ شوکریں گے۔ یہ روڈ شوپہلی مئی کوشام پانچ بجے گولی پورہ میں ہوگا۔ یہ پہلاموقع ہے جب بی جے پی کے کوئی سرکردہ لیڈر پرانے شہر میں انتخابی ریالی میں حصہ لیں گے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ کے وزیرپونم پربھاکرنے بی جے پی لیڈراورکریم نگر کے امیدوار بنڈی سنجے کوچیلنج کیا ہے کہ وہ پچھلے ایک دہے میں وعدوں پر بی جے پی حکومت کی عمل آوری کو ثابت کریں۔انہوں نے کہا کہ اگر یہ ثابت ہوا کہ وعدے پورے کئے گئے تو وہ کریم نگر سے انتخابی دوڑ سے باہر ہوجائیں گے۔کوہیڑامیں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے پربھاکرنے کرپشن کے الزامات پر پارٹی صدرکوہٹانے کاذکرکیااورووٹرس سے کہا کہ وہ اس کے اثرات کا جائزہ لیں۔

☆☆☆☆☆

امتحانات کومزیدشفاف بنانے اور تلبیس شخصی کوروکنے کیلئے جواہرلال نہروٹکنالوجیکل یونیورسٹی حیدرآبادامکان ہے کہ تلنگانہ اسٹیٹ انجینئرنگ اگریکلچراینڈ فارمیسی کامن انٹرنس ٹسٹ میں چہرہ سے پہچان کا طریقہ شروع کرے گی۔ یہ امتحان سات مئی سے گیارہ مئی کے درمیان ہونے والے ہیں۔اس دوران ویب سائیٹ پرایڈمیٹ کارڈس کل سے دستیاب ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

بڑی سیاسی جماعتوں نے اپنی انتخابی مہم تیز کردی ہے۔تلنگانہ میں لوک سبھا چناؤ کیلئے نام واپس لینے کی آخری تاریخ کل ہے۔حیدرآباد،سکندرآباد، چیوڑلہ اورملکاجگیری میں جملہ 168 نامزدگیاں داخل کی گئی ہیں۔آج صبح نامزدگیاں مکمل ہوگئیں۔تمام سترہ لوک سبھا حلقوں میں چھ سوچھبیس نامزدگیاں قبول کی گئی ہیں۔میدک میں سب سے زیادہ ترپن اورعادل آبادمیں سب سے کم تیرہ نامزدگیاں قبول کی گئی ہیں۔کانگریس، بی جے پی اور بی آرایس کے اہم قائدین تمام حلقوں میں سرگرمی سے مہم چلارہے ہیں۔وزیراعلیٰ ریونت ریڈی آج شام ملکاجگیری اورایل بی نگرمیں انتخابی ریالیوں میں حصہ لیں گے جبکہ بی آرایس چندرشیکھرراؤاپنی بس یاترا کے تحت آج شام ہنمکنڈہ چوراہے پرمہم چلائیں گے۔بی آرایس کے کارگذارصدر کے ٹی راماراؤنے آج صبح ویملواڈہ میں بوتھ سطح کے پارٹی کارکنوں کے اجلاس میں شرکت کی۔بی جے پی کے قومی صدرجے پی نڈاکل محبوب آبادمیں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔تمام جماعتوں سے مقابلہ کرنے والے امیدوارروڈ شوز، ریالیوں اورکارنرمیٹنگس کے ذریعہ ووٹرس تک پہنچنے کی کوشش کررہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ میں اگلے دوتین دن شدیدگرمی کی لہر برقراررہے گی۔کئی ضلعوں میں آج درجہ حرارت پینتالیس ڈگری سلسیس کو پارگیا۔دفترموسمیات نے بتایا کہ آج شام گرج چمک کے ساتھ کئی مقامات پرہلکی سے اوسط بارش ہونے کاامکان ہے۔راجنا سرسلہ سمیت کئی ضلعوں کوگرمی میں اضافہ کی وجہ سے ارینج زون میں شامل کیاگیا ہے۔کئی شہروں اورقصبوں میں سڑکیں سنسان نظرآرہی تھیں جوعام طور پر پرہجوم ہوتی ہیں۔راجنا سرسلہ ضلع کے تالابوں میں مچھلیاں مررہی ہیں۔مزدورکام نہیں کرپارہے ہیں ۔ٹھیلہ بنڈی والے بھی دوپہرمیں کاروبارکرنے سے قاصرہے۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیراور بی جے پی کے ریاستی صدر جی کشن ریڈی نے آج بی جے پی کی طرف سے تحفظات ختم کئے جانے کے بارے میں کانگریس کے الزامات کو دہے کا سب سے بڑا جھوٹ قرار دیا ہے۔حیدرآباد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس اس قدر نچلی سطح پر چلی گئی ہے کہ اس نے پارٹی کے سینئر لیڈر امیت شاہ کے ویڈیو سے چھیڑ چھاڑ کی اور اپنے پلیٹ فارم پر جھوٹ پوسٹ کردیا۔بی سی، ایس سی، ایس ٹی طبقوں سے تعلق رکھنے والے لیڈرس کو بڑھاوادینے کی پارٹی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے ریڈی نے کہا کہ بی جے پی سماج کے پسماندہ اور محروم طبقات کے مفادات کی حفاظت کرنے میں آگے آگے ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے مذہب کی بنیاد پر تحفظات دیتے ہوئے ریاست میں پسماندہ طبقات کے مفادات کو نقصان پہنچایا ہے۔انہوں نے کہا کہ صرف بی جے پی ہی پسماندہ طبقات کے مفادات کی حفاظت کرسکتی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پی سی سی صدر ریونت ریڈی ریاست کے ووٹرس کا سامنانہیں کرسکتے کیوں کہ انہوں نے اسمبلی چناؤ سے پہلے کئے گئے وعدے پورے نہیں کئے ہیں۔انہوں نے یہ بات دہرائی ہے کہ بی جے پی کیا کرنے والی ہے اور کیا کیا ہے عوام اس حقیقت کو اچھی طرح جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کانگریس بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔بی جے پی چیلنج کا سامنا کرے گی اور اپنی مہم پر توجہ دے گی۔

☆☆☆☆☆

محکمہ سیول سپلائیز نے فیصلہ کیا ہے کہ ان میل مالکین پر جرمانہ لگایا جائے جو مقررہ وقت میں چاول فراہم نہیں کریں گے۔دوہزار بائیس،تیئس کے بارش کے موسم میں چارسوتریپن میل مالکین نے بقایہ جات ادانہیں کئے ہیں۔محکمہ سیول سپلائیز نے ضلع عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان کے خلاف کاروائی کریں کیوں کہ انہوں نے اس سال 29 فروری کو مہلت گذرنے کے بعد بھی تقریباً دوکروڑ ٹن چاول فراہم نہیں کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

جوائنٹ چیف الکٹرول آفیسر نے کہا کہ اس مرتبہ پولنگ اسٹیشنس پر کئی اضافی سہولتیں دی گئی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پولنگ بوتھس پر ووٹر ہیلپ ڈیسک قائم کیا جارہا ہے اور اہم عہدیداروں اور سیکٹر عہدیداروں کے موبائیل فون نمبرس پولنگ اسٹیشنس پر لگائے جائیں گے۔بزرگ شہریوں اور معذوروں کو پولنگ اسٹیشنس پر لانے اور ووٹ دینے کے بعد گھر چھوڑنے کیلئے ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

ووٹنگ کے حق کے بارے میں ایک تین روزہ تصویری نمائش کل نظام آباد، ٹی ایس آرٹی سی بس اسٹیشن پر شروع ہوگی جس کا اہتمام مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات کے سنٹرل بیوروآف کمیونیکیشن نے کیا ہے۔اس تصویری نمائش کے ذریعہ ووٹ ڈالنے اور الیکشن موبائیل ایپس استعمال کرنے کے بارے میں پہلی مرتبہ ووٹ دینے والوں میں بیداری پیدا کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

حیدرآباد لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے امیدوار محمد ولی اللہ سمیر نے الزام لگایا ہے کہ مجلس اور بی جے پی عوام کی ضرورتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے خودغرضانہ مقصدوں کیلئے کام کررہے ہیں۔دودھ باؤلی میں گھر گھر مہم چلانے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے مقامی لوگوں کی اس شکایت پر حیرت کا اظہار کیا کہ ان پارٹیوں کی طرف سے کوئی بھی لیڈران کے مسائل سننے اور انہیں حل کرنے کیلئے نہیں آیا۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد حلقہ کی نمائندگی ایک رکن پارلیمنٹ، سات ارکان اسمبلی اور مجلس اور بی جے پی کے تریالیس کارپوریٹر کرتے ہیں لیکن ایک بھی آدمی اس علاقہ میں عوام کی ضرورتوں کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی ہے۔

☆☆☆☆☆